فقرہ

(Phrase)

یہاں کچھ لفظوں کے مجموعے پیش کیے جارہے ہیں۔ انھیں غور سے پڑھیے:

- جذبات کی عکاسی
- شام سے پہلے
- گائی جاتی ہے۔
- مشاہدے کی گہرائی
- محبّت کا پیغام

غور کیجیے، اُوپر لفظوں کے جو مجموعے پیش کیے گئے ہیں۔ ان سے مکمّل معنی سامنے نہیں آتے بلکہ ان کے پڑھنے سے ادھورے معنی ہی نکلتے ہیں۔ انھیں واضح کرنے کے لیے شروع یا آخر میں چند الفاظ کا استعمال ضروری معلوم ہوتا ہے۔ یعنی **لفظوں کا وہ مجموعہ جو ایک خاص ترتیب میں کسی قدر با معنی ہونے کے باوجود مکّمل نہ ہو، فقرہ کہلاتا ہے۔**

جملہ

(Sentence)

کالم 'الف' اور کالم 'ب' کی تحریر کو غور سے پڑھیے:

(ب)	(الف)
ناول میں جذبات کی عکاسی ضرور ہے۔	جذبات کی عکاسی
مجھے شام سے پہلے ہی یہ کام مکمّل کر لینا ہے۔	شام سے پہلے
اچھّی کتاب بار بار پڑھی جاتی ہے۔	پڑھی جاتی ہے
اقبال کی نظموں میں مشاہدے کی گہرائی بہت زیادہ ہے۔	مشاہدے کی گہرائی
ہماری قومی شاعری میں خاص طور پر محبّت کا پیغام دیا گیا ہے۔	محبّت کا پیغام

کالم 'الف' میں دیے گئے فقرے معنی کے اعتبار سے ادھورے ہیں۔ کالم 'ب' میں انھیں جب اور لفظوں کے ساتھ جوڑا گیا تو ان کا مفہوم واضح ہو گیا۔

''الفاظ کا وہ مجموعہ جس سے بات مکمّل واضح ہو جائے، جملہ کہلاتا ہے۔''

ادھوری بات یعنی فقرہ کو 'مرکب ناقص' اور جملے کو 'مرکب تام' بھی کہتے ہیں۔

جملے کے اجزا : مبتدا، خبر

اوپر کالم 'ب' میں دیے گئے جملوں کو ذیل میں ان کے اجزا کے ساتھ پڑھیے:

(الف)	(ب)
ناول میں	جذبات کی عکاسی ضروری ہے۔
مجھے شام سے پہلے	مجھے شام سے پہلے ہی یہ کام مکمّل کرلینا ہے۔
اچھّی کتاب	بار بار پڑھی جاتی ہے۔
اقبال کی نظموں میں	مشاہدے کی گہرائی بہت زیادہ ہے۔
ہمارے قومی ترانے میں	خاص طور پر محبّت کا پیغام دیا گیا ہے۔

ان جملوں میں کالم 'الف' خانے میں جو فقرے ہیں ان کی بابت کالم 'ب' میں بتایا گیا ہے۔

''جملے کا پہلا جز و جو کسی کی بابت ہو، اسے 'مبتدا' کہتے ہیں اور دوسرا جز و جس میں کسی کی بابت کوئی بات کہی گئی ہو، اُسے 'خبر' کہتے ہیں۔''

اوپر کی ان مثالوں میں کالم 'الف' کے الفاظ مبتدا ہیں اور کالم 'ب' میں ان سے متعلق کہی گئی بات خبر ہے۔

جملے کی قسمیں

مفرد مرکّب

ان جملوں کو پڑھیے:

1۔ وہ آئے۔

2۔ وہ آئے مگر فوراً چلے گئے۔

پہلے جملے میں ایک فعل ہے اور ایک فاعل۔

وہ (فاعل) آئے (فعل)

"وہ جملہ جس میں ایک فعل اور ایک فاعل ہو، اُسے مفرد جملہ کہتے ہیں۔"

دوسرے جملے میں دو فعل ہیں۔

'آئے' اور "چلے گئے۔"

"وہ جملہ جو دو یا دو سے زیادہ جملوں سے مل کر کسی ایک مفہوم کو ادا کرے، اسے مرکّب جملہ کہتے ہیں۔"

بیانیہ، انکاریہ، سوالیہ، فجائیہ، حُکمیہ جملے

بیانیہ جملہ

درج ذیل جملوں کو پڑھیے:

(الف) یہ پھول خوشبودار ہیں۔

اس جملے میں پھولوں کے بارے میں ایک بات بتائی گئی ہے۔

ایسا جملہ جس میں کوئی بات بتائی جائے یا خبر دی جائے، اسے 'بیانیہ جملہ' کہتے ہیں۔

اس میں کسی بات کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ اسی لیے اسے مثبت جملہ بھی کہتے ہیں۔

انکاریہ جملہ

(ب) یہ پھول خوشبودار نہیں ہیں۔

اس جملے میں بھی خبر دی گئی ہے۔ اس لیے یہ بھی بیانیہ جملہ ہے۔ لیکن اس میں منفی کیفیت ہے۔ یعنی کسی بات کا نہ ہونا ظاہر کیا گیا ہے۔

''ایسا جملہ جس میں کوئی بات منفی انداز سے کہی گئی ہو یا انکار کیا گیا ہو، اسے منفی یا انکاریہ جملہ کہتے ہیں۔''

سوالیہ جملہ

(ج) کیا یہ پھول خوش بودار ہیں؟

اس جملے میں کوئی بات پوچھی گئی ہے۔

''ایسا جملہ جس میں سوال کیا گیا ہو، اسے سوالیہ یا 'استفہامیہ' جملہ کہتے ہیں۔''

فجائیہ جملہ

(ہ) واہ! کتنی اچھی خوشبو ہے ان پھولوں کی۔

اس جملے میں جذبے و کیفیت اور تاثر کا اظہار ہے۔

''وہ جملہ جس میں کسی جذبے یا فوری تاثر و کیفیت کا اظہار ہو، اسے فجائیہ جملہ کہتے ہیں۔''

حُکمیہ جملہ

(و) خوشبودار پھول لاؤ۔

اس جملے میں کوئی کام کرنے کے لیے کہا گیا ہے یا حکم دیا گیا ہے۔

''ایسا جملہ جس میں کسی کام کو کرنے کا حکم دیا گیا ہو، اسے 'امریہ حُکمیہ جملہ' کہتے ہیں۔''